إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ۔ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

الفضل

DAI... AL... LQADIAN.

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

جلد ۲۸ | ۱۵ ماہ ظہور ۱۳۱۹ ہش | ۱۰ رجب ۱۳۵۹ ھ | ۱۵ اگست ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۸۴

احرار کی ایک اور قلابازی

حکومت سے تعاون کرنے کی تلقین اور مخالفت کی ممانعت

ابھی کوئی زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ کہ احرار جہاں جماعت احمدیہ کی مخالفت کی ایک بہت بڑی وجہ یہ قرار دیتے تھے کہ احمدی جماعت حکومت برطانیہ کی اطاعت ضروری سمجھتی ہے۔ اور یہ کہکر عوام کو اشتعال دلاتے تھے کہ احمدی حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کی تعلیم دے کر ہندوستان میں انگریزوں کی جڑیں مضبوط کر رہے ہیں۔ وہاں خود بھی حکومت انگریزی کی مخالفت کرنا اپنا مذہبی فرض سمجھتے تھے۔ دوسروں کو بھی تعاون کرنے سے روکتے اور خاص کر جنگ میں امداد دینے کے سراسر خلاف تھے۔ ان ایام کی لیڈران احرار کی تحریروں اور تقریروں کے چند اقتباسات بطور نمونہ درج ذیل کئے جاتے ہیں:۔

مولوی حبیب الرحمٰن صاحب لدھیانوی صدر احرار نے لدھیانہ میں ۱۱ اپریل ۱۹۳۰ء کو تقریر کرتے ہوئے کہا:۔

”میں موجودہ حکومت کے خلاف پُرامن بغاوت پھیلانا اپنا مذہبی فرض خیال کرتا ہوں۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ میری نجات ایک اسی بات سے ہو جائے گی۔ کہ میں موجودہ حکومت کے خلاف لوگوں کو باغی بناؤں“

(الجمعیۃ دہلی ۱۶۔ اپریل ۱۹۳۰ء)

پھر کہا:۔ ”بحیثیت مسلمان کے اس حکومت کے خلاف پُرامن طریق سے بغاوت پھیلانا میں اپنا مذہب تصور کرتا ہوں۔ میرا ایمان ہے۔ کہ میری نجات نہ صرف نماز سے ہوگی نہ صرف روزہ سے ہوگی۔ بلکہ میری نجات تب ہوگی۔ جبکہ میں اپنے دیش کو غیر قوم کے پنجہ سے نجات دلانے کے لئے سر توڑ کوشش کروں۔ اور بغاوت پھیلاؤں۔ میں کانگرس کا ورکر ہوں ....

ہم چاہتے ہیں۔ کہ موجودہ نظام حکومت کو اپنے ہاتھوں دفن کریں۔ اسی قوم کی نجات ہوگی۔ جو آزادی حاصل کرنے کی کوشش کریگی۔ میں ایک مسلمان ہوں۔ وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جو غلامی میں زندگی بسر کرے۔ ہر ایک مسلمان کا فرض ہے۔ کہ وہ پُرامن طریق سے اس جنگ کو شروع کرے“

(پرتاپ لاہور ۱۸۔ اپریل ۱۹۳۱ء)

گزشتہ سال بمبئی میں جو احرار کانفرنس منعقد ہوئی۔ اس کا ذکر کرتے ہوئے احراری اخبار ”زمزم“ (۲۷ مئی ۱۹۳۹ء) نے لکھا:۔

”احرار کانفرنس میں بالاتفاق یہ قرارداد منظور کر لی گئی۔ کہ چونکہ جنگِ عظیم میں مسلمانوں نے برٹش حکومت کے وعدوں کا یقین کر کے اس کی مال و جان سے مدد کی تھی۔ لیکن برطانوی شہنشاہیت نے ہندوستان فلسطین اور مقاماتِ مقدسہ کے متعلق تمام وعدوں کو فراموش کر کے مسلمانوں کو ناقابلِ تلافی نقصان پہونچایا تھا۔ اس لئے یہ اجلاس ہندوستان اور اسلامی ممالک کی آزادی کے لئے یہ قرار دیتا ہے۔ کہ مستقبل کی جنگ میں مسلمانانِ ہند کسی قسم کی امداد برٹش گورنمنٹ کو نہ دیں“

پھر اسی اخبار میں احرار پراونشل کانفرنس بمبئی کا خطبۂ صدارت حسب ذیل عنوان کے ساتھ شائع ہوا۔ کہ ”جب تک مجلس احرار زندہ ہے۔ ایک مسلمان بھی جنگ میں شریک نہیں ہوگا“ اور اس میں کہا گیا:۔

”مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانوی نے زعمائے احرار کے مستحکم تعاون اور اتحاد پر اظہارِ مسرت کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ احرار کا نصب العین یہ ہے۔ کہ کانگرس کے اندر مسلمانوں کی صحیح آواز کو برقرار رکھا جائے اور انگریزوں سے تعاون نہ کیا جائے۔ اس کے برخلاف مسلم لیگ کی حکمت عملی سراسر انگریز کے تعاون پر مشتمل ہے۔ احرار سمجھتے ہیں۔ کہ مسلمان کا اپنی طرح ایک غلام قوم کے سامنے حقوق وغیرہ کے لئے ہاتھ پھیلانا قومی توہین ہے“

”جنگ اور ہندوستان“ کے عنوان کے نیچے مولوی حبیب الرحمٰن صاحب صدر احرار کی نسبت لکھا:۔

”جنگ اور ہندوستان کے متعلق مجلس احرار متعدد قراردادیں پاس کر چکی ہے چنانچہ آپ نے ان کا اعادہ کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ مسلمان کسی جنگ میں شریک نہیں ہو سکتا۔ جو ہندوستان کی آزادی اور خودداری کے خلاف ہو۔ آپ نے سر سکندر کو چیلنج کیا۔ کہ انگریزوں کو لاکھوں کی فوجی امداد کے وعدے کر کے دیکھ لے۔ جب تک مجلس احرار زندہ ہے۔ ساحلِ ہند سے ایک مسلمان بھی ان برطانوی جنگوں میں شمولیت کے لئے نہیں جانے دیا جائے گا“ (زمزم ۲۷۔ مئی ۱۹۳۹ء)

ان چند حوالہ جات سے ظاہر ہے۔ کہ لیڈران احرار نے ”موجودہ حکومت کے خلاف پُرامن بغاوت پھیلانا اپنا مذہبی فرض“ قرار دیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہیں اس کا استعمال مفید ہے۔ خارش اور کھجلی کے واسطے اکسیر ہے۔ آنکھوں کو ہلکا اور صاف کرتا ہے۔ اس کا دائمی استعمال آنکھوں کی جملہ امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے اپنے نادر قیمتی اور نہ گھسنے والے کھرل میں ہفتوں کی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔

قیمت ایک تولہ اڑھائی روپیہ تین ماشہ بارہ آنے

تریاق اٹھرا

دنیائے طب کا حیرت انگیز کارنامہ

مرض اٹھرا میں رحم اس قدر کمزور ہو جاتا ہے۔ کہ بچہ کو سنبھال نہیں سکتا۔ عموماً تیسرے یا چوتھے مہینہ میں حمل گر جاتا ہے۔ اگر بچہ پورے دنوں میں پیدا بھی ہو جائے۔ تو بڑی عمر نہیں پاتا۔ اور اکثر ان بیماریوں کا شکار رہتا ہے۔ سبز پیلے دست۔ قے۔ پچش۔ سوکھا۔ بدن پر چھائے پھوڑے پھنسی۔ سرخ دھبے وغیرہ

تریاق اٹھرا

اس مرض کے لئے نہایت مجرب اور بے خطا دوا ہے۔ پس اگر خدانخواستہ آپ کے گھر والے اس مرض میں مبتلا ہوں۔ تو آج ہی حضرت حکیم الامۃ سیدنا نور الدین رضؓ کی مجرب دوا تریاق اٹھرا دواخانہ نور الدین سے طلب کریں۔ اس کے استعمال سے بچہ ذہین خوبصورت توانا اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے؛

قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے عہ

مکمل خوراک گیارہ تولہ چھ ماشہ منگوانے کی صورت میں فی تولہ ایک روپیہ عہ

نور منجن

کھانا کھانے کے بعد دانتوں کی ریخوں میں غذا کے ذرات رہ کر متعفن ہو جاتے ہیں۔ جس کے باعث بہت سی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ لیکن آپ بازاری غیر معتبر اور در در سے نادوں والے غیر مفید منجن استعمال کر کے اپنے دانتوں کی قیمتی آب کو برباد نہ کریں۔ بلکہ آج ہی سے نور منجن کا استعمال شروع کر دیں۔ کیونکہ یہ بے مثال منجن دانتوں کی آب قائم رکھتے ہوئے انہیں موتیوں کی طرح صاف چمکدار اور خوشنما ہی نہیں بناتا بلکہ مونہہ کی بدبو لو دور کر کے ان خطرناک جراثیم کو بھی ہلاک کرتا ہے۔ جو دانتوں کی بیماریوں کا موجب ہوتے ہیں۔ پھر اس کا خاص جزو پائیریا سے بھی بچاتا ہے۔ اور مسوڑوں کے نازک پٹھوں کو طاقت دے کر انہیں اس قابل بناتا ہے۔ کہ خون سے اپنی غذائیت حاصل کر سکیں۔

پس اگر آپ کے مسوڑھوں سے خون یا پیپ بہتی ہے مسوڑے پھولتے یا درد کرتے ہیں۔ مونہہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت میلے رہتے ہیں۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ پانی پینے سے ٹیس سی لگتی ہے۔ تو آپ کو **نور منجن** کا استعمال فوراً شروع کر دینا چاہیئے؛

نور منجن کا ذائقہ خوشگوار ہے۔ اور حجم کو بڑھانے کے لئے اس میں چاک وغیرہ قسم کی کوئی چیز شامل نہیں کی گئی۔ اس کی شیشیاں دو سائز میں تیار رہتی ہیں۔ اسکا روزانہ استعمال دانتوں کی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے

قیمت بڑی شیشی دو اونس پانچ آنہ ۵؍ چھوٹی شیشی ایک اونس تین آنہ ۳؍

ایک درجن تین روپے دو آنے - ایک درجن دو روپے

ہر قسم کی خط و کتابت کے لئے صرف یہ پتہ یاد رکھیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دواخانہ نور الدینؓ قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

ہانگ کانگ ۱۲؍اگست چینی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ہند چینی کی حکومت نے جاپان کے مطالبات تسلیم کر لینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہاں بحری و ہوائی اڈے بنانے کی اجازت جاپان کو دیدی جائیگی۔ فوج کی نقل و حرکت کے لئے سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔ اور جاپان کے ساتھ اقتصادی تعاون کیا جائے گا۔

لنڈن ۱۲؍اگست جاپان کے مختلف شہروں میں برطانیہ کے خلاف بڑے بڑے مظاہرے ہو رہے ہیں۔ ٹوکیو میں ایک لاکھ اشخاص نے اس میں حصہ لیا۔ برطانیہ کے خلاف بڑے بڑے پوسٹر شائع کئے گئے۔ جاپانی جھنڈے کے دائیں بائیں جرمنی اور اٹلی کے جھنڈے تھے۔ برطانیہ کے خلاف تین ریزولیوشن پاس کئے گئے۔

معلوم ہوا ہے کہ جاپان اور سیام کے مابین ایک خفیہ معاہدہ ہو چکا ہے جس کی رو سے جاپان کو سیام میں بحری اور ہوائی اڈے بنانے کی اجازت مل گئی ہے۔ خیال ہے کہ جاپان یہاں سے سنگاپور اور برما پر حملوں کے منصوبے باندھ رہا ہے۔

ہاؤس آف لارڈز کے ممبر اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ ہندوستانی معاملات پر بحث کی جائے۔ لارڈ سٹرابولگی نے اس سوال پر بحث کا نوٹس دیا ہے۔ جو ۱۴؍اگست کو ہوگی۔

الہ آباد ۱۲؍اگست گورنر یو۔پی نے حکم دیا ہے کہ نیزے، برلم، کدال چھرے اور تلواریں رکھنے کی ممانعت کی جاتی ہے۔ کوئی اس سے مستثنیٰ نہ ہوگا صرف سرکاری ملازم رکھ سکیں گے۔

لنڈن ۱۲؍اگست برطانیہ میں تمام بالغوں سے مسٹر چرچل کی وزارت کے بارہ میں استصواب کیا گیا تھا۔ چنانچہ ۸۸ فی صدی لوگوں نے اس کی تائید میں رائے دی ہے۔

سڈنی ۱۲؍اگست ڈچ ایسٹ انڈیز کے گورنر جنرل نے ان جزائر میں کسی جرمن کے داخلہ کی ممانعت کر دی ہے۔ حتیٰ کہ کوئی جرمن پناہ گزین بھی داخل نہیں ہو سکتا۔

لنڈن ۱۲؍اگست دفتر جنگ نے اعلان کیا ہے کہ باربرداری کے جہاز محمد علی الکبیر کو دشمن کے تارپیڈو نے غرق کر دیا۔ جہاز میں ۸۶۰ مسافر تھے جن میں سے زیادہ تر سپاہی تھے۔ ان میں سے ایک سو بیس غرق ہو گئے ہیں اور باقی بحفاظت ساحل سکاٹ لینڈ پر پہنچ گئے مصر کے شاہ فاروق اور ان کی دلہن نے ماہ عروسی اسی جہاز پر گذارا تھا۔

معلوم ہوا ہے کہ نازی سپاہیوں کو ایسی نشہ آور ٹکیاں کھانے کو دی جاتی ہیں۔ کہ جن کے نشہ کے زیر اثر وہ بے باک ہو کر حملہ کرتے ہیں۔ ان کی قوتِ غور و فکر اور دور اندیشی معطل ہو جاتی ہے

الہ آباد ۱۲؍اگست گورنر یو پی نے اعلان کیا ہے کہ جنگ کے اختتام تک جو فوجی ملازم جائداد اور زمین وغیرہ کے تنازعہ کے سلسلہ میں کورٹ فیس کی معافی کی درخواست دیگا۔ اسے معافی دیدی جائے گی۔

شملہ ۱۲؍اگست عیدک سے تین میل کے فاصلہ پر قبائیلیوں اور سرکاری فوج میں تصادم ہوا جس میں ایک انگریز کپتان اور ایک سپاہی ہلاک ہو گیا۔ ۱۴ ہندوستانی سپاہی زخمی ہوئے۔ دشمن کے پانچ آدمی ہلاک اور سات گرفتار ہوئے۔

لنڈن ۱۲؍اگست ترکی کا سب سے بڑا اخبار جمہوریت حکومت نے بند کر دیا ہے۔ کیونکہ اس میں جرمنی کی حمایت میں آرٹیکل شائع ہوا تھا۔

یہ افواہ بڑے زور سے پھیل رہی ہے کہ فرانس کے نائب وزیر اعظم موسیو لاول کو وزارت سے خارج کرنے کا فیصلہ مارشل پیتان نے کر دیا ہے۔ ان پر الزام یہ ہے کہ انہوں نے موسیو دلادیئر سابق وزیر اعظم کو فرانس سے بھاگ جانے میں مدد دی تھی

بمبئی ۱۳؍اگست آج شام کو حضور وائسرائے نے بمبئی میں ایک تقریر کرتے ہوئے کہا کہ نازی ازم کو مٹانے کے لئے سب کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ آپس کی پھوٹ اور لڑائی جھگڑوں کو بھول جانا چاہئے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دس لاکھ کی ایک فوج تیار ہو جائے جو ہندوستان کی حفاظت کر سکے۔ لڑائی کے آغاز سے کر اس وقت تک صوبہ بمبئی میں سے دس ہزار آدمی بھرتی ہو چکے ہیں۔ اور ہزار بھرتی کے لئے تیار ہیں لوگوں کو یقین رکھنا چاہئے کہ فوج بڑی پھرتی سے تیار کی جا رہی ہے اور سامان جنگ بھی زور سے تیار ہو رہا ہے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے کارخانوں میں دن رات کام ہوتے دیکھا ہے۔ حضور وائسرائے کی تقریر سے پہلے گورنر بمبئی نے بھی تقریر کی۔ جس میں جنگی کمیٹیوں کے حالات بتاتے ہوئے کہا کہ شہری گارڈ میں بمبئی میں ۲½ ہزار آدمی بھرتی ہو چکے ہیں۔ اسی طرح لڑائی کے فنڈ میں صوبہ بمبئی والوں نے بیس لاکھ روپے دیتے ہیں۔ ۵ لاکھ اس کے علاوہ ہیں جو فوجیوں کے لئے آرام کی چیزیں خریدنے پر صرف ہونگے۔

بمبئی ۱۳؍اگست آج شام بمبئی میں وائسرائے کے سامنے شہری گارڈ کی پریڈ ہونے والی تھی مگر بارش کی وجہ سے نہ ہو سکی۔

کوئٹہ ۱۳؍اگست آج صبح ۷½ بجے کوئٹہ میں بڑے زور کا زلزلہ آیا کئی سیکنڈ تک زمین لرزتی رہی۔ مگر نہ کوئی آدمی مرا اور نہ کسی مکان کو نقصان پہنچا۔

حصار ۱۳؍اگست حصار میں مدت سے قحط پڑا ہوا ہے مگر اس دفعہ وہاں خوب بارشیں ہوئی ہیں۔ گورنمنٹ کا خیال ہے کہ جاڑے میں فصل بہت اچھی ہوگی اگر اس مہینہ کے آخر تک بارش ہوتی رہی تو گورنمنٹ کی طرف سے امدادی رقوم کا سلسلہ بند کر دیا جائیگا وزیر اعظم اور وزیر تعلیم پنجاب ہفتہ کو حصار پہنچ رہے ہیں۔

لنڈن ۱۳؍اگست آج صبح انگلستان کے جنوب مشرقی کنارہ پر جو ہوائی لڑائی ہوئی۔ اس میں سات جرمن جہاز گرائے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ کل برطانیہ پر جن جہازوں نے حملہ کیا تھا ان کی تعداد ۵۰۰ سے ۶۰۰ تک تھی۔

لنڈن ۱۱؍اگست یونان کی گورنمنٹ نے البانیہ والوں کی اس خبر کو جھوٹا قرار دیا ہے کہ البانیہ کا ایک قومی لیڈر یونان والوں کے ہاتھوں مارا گیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ قومی لیڈر نہیں بلکہ ڈاکو تھا جسے خود البانیہ کے درباشندوں نے مارا۔

لنڈن ۱۴؍اگست چار پانچ دن سے یوگوسلاویہ اور اٹلی کے لوگوں میں برابر جھڑپیں ہو رہی ہیں۔ اب تک ان جھڑپوں کے نتیجہ میں ۴۰۰ اطالوی مارے جا چکے ہیں۔

براعظم افریقہ سے ایک دوست کی شہادت:۔ آپ کی ارسال کردہ کستوری اور زعفران اور ایک شیشی زوجام عشق مل گئی تھی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ یہ اشیاء بہت اعلیٰ ہیں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ میرے آپ بزرگ اور محسن استاد ہیں۔ اس لئے مجھے بڑی خوشی ہوتی ہے۔ کہ جو چیزیں آپ نے بھیجی ہیں واقعی اعلیٰ ہیں۔
(ڈاکٹر لعل الدین احمد ایم۔ بی۔ بی۔ ایس۔ کمپالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن ۱۳ اگست۔ افسوس ہے کہ آج کیمبرا میں آسٹریلیا کے بعض بڑے بڑے افسر ایک حادثہ میں ہلاک ہو گئے ان میں فوج کے وزیر۔ ہوائی محکمہ کے وزیر۔ ایگزیکٹو کونسل کے نائب صدر۔ فوج کے جنرل سٹاف کے افسر اعلیٰ اور ایک اور فوجی افسر تھے۔ ان کے علاوہ پانچ اور آدمی بھی مر گئے۔ یہ سب ملبورن میں ہوائی جہاز پر کیمبرا جا رہے تھے۔ کہ جہاز کو آگ لگ گئی۔ اور وہ بالکل جل گیا۔ ان کی یاد میں آسٹریلیا کی پارلیمنٹ کا اجلاس کل ملتوی کر دیا جائے گا۔

آج صبح انگلستان کے جنوب مشرقی کنارے پر پھر ہوائی لڑائی ہوئی۔ جو تین چار دن سے برابر جاری ہے۔ اس کے متعلق کوئی سرکاری خبر تو نہیں۔ البتہ مشین گنوں کی آوازیں دور دور تک سنائی دے رہی ہیں۔ دشمن کے طیاروں نے غباروں کے جال پر حملہ کی کوشش کی۔ مگر دو ان میں سے نیچے گرا لئے گئے کل جو لڑائی ہوئی تھی۔ اس میں جرمنی کے ۶۱ ہوائی جہاز گرائے گئے۔ گذشتہ دو دن میں ۱۲۶ جہاز گرا لئے گئے ہیں۔

افریقہ کی لڑائی کے حالات میں ابھی کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی۔ برطانوی سمالی لینڈ میں اطالوی افواج اور آگے نہیں بڑھ سکیں۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ مسولینی کی توجہ البانیہ کی طرف ہو رہی ہے۔ جہاں سے سخت بد امنی کی خبریں آ رہی ہیں۔

شملہ ۱۳ اگست برطانوی امپائر کے مختلف ملکوں کی جو کانفرنس اکتوبر میں ہو رہی ہے۔ اس کے متعلق سرکاری اعلان کر دیا گیا ہے یہ کانفرنس حکومت ہند اور حکومت برطانیہ کے مشورہ سے ہو رہی ہے۔ اس میں اس امر پر غور کیا جائیگا۔ کہ یہ ممالک اپنے وسائل سے کس طرح جنگ میں مدد دے سکتے ہیں۔

بمبئی ۱۴ اگست مسٹر جناح کل اڑھائی بجے پھر وائسرائے سے ملیں گے۔ آپ نے مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کا اجلاس جو ۱۷ اگست کو ہو رہا تھا۔ ملتوی کرنے کی ہدایات جاری کر دی ہیں۔ آج سر چمن لال سیتلواد سر اے۔ کے دہلوی۔ سر جمنا داس مہتہ ڈاکٹر امبیدکار۔ اور چیمبر آف کامرس کے چیئرمین نے وائسرائے سے ملاقاتیں کیں۔ وائسرائے جنگی کمیٹیوں کے ممبروں سے بھی ملیں گے۔

رنگون ۱۴ اگست کل سے یہاں سے ۸۴ میل دور مانڈلے سے آنے والی ایک مسافر گاڑی پٹڑی سے اتر گئی۔ چار اشخاص ہلاک اور ۲۱ مجروح ہوئے حادثہ اس وجہ سے پیش آیا۔ کہ ایک فش پلیٹ کسی نے اکھاڑ دی تھی۔

ٹوکیو ۱۴ اگست مانچوکو میں جاپانی افسروں نے ۱۹ غیر ملکیوں کو اس جرم میں گرفتار کر لیا ہے۔ کہ انہوں نے ریڈیو سے ماسکو اور نیو یارک کی خبریں سنیں۔

لنڈن ۱۳ اگست سپین کے سفیر نے اس خبر کو جھوٹا قرار دیا ہے کہ دوسرے ممالک کی بندرگاہوں میں سپین کے جو جہاز ٹھہرے ہیں انہیں یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ جہاں ہیں وہیں ٹھہرے رہیں حقیقت یہ ہے کہ سپین کے جہاز اب بھی تجارت کیلئے آتے جاتے ہیں اور انہیں ایسا کوئی حکم نہیں دیا گیا۔

دلربا بات

بچے سے بوڑھے تک کہانی شوق سے سنتے ہیں یعلمون الناس السحر اسی فطرت انسانی کے مطابق تمام مذہبی کتابوں میں افسانے ہیں قرآن شریف بھی احسن القصص ہے جن سینما دیکھنے ناول پڑھنے ریڈیو سننے والوں کو مذہبی کتابیں پڑھنے کی فرصت نہیں انکو کتاب خاتم النبیین نہایت دلچسپ افسانہ کیکر دیدیجئے اس کتاب کو ختم کئے بغیر ہاتھ سے نہیں رکھ سکیں گے اسی وجہ سے احمدی اکابر چھاپ اس کتاب کو نہایت موثر تبلیغ کا طریقہ تسلیم کر چکے ہیں کیونکہ یہ کتاب غیر احمدی میں احمدیت کا انجکشن کر دیتی ہے اب اس دلچسپ طریقہ سے ہر شخص کو تبلیغ کرنیکی خاطر سات سو صفحہ کی کتاب کی قیمت چار روپے کے بجائے ایک روپیہ کر دی ہے۔ تاکہ جن کو تبلیغ کرنیکی بالکل فرصت نہیں وہ بھی تبلیغ کے اہم فرائض کو ادا کر سکے۔

مینیجر بک سنڈیکیٹ بدمنزل بلیماراں دہلی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے ولایت تک۔ اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کیلئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اسقدر لگتی ہے کہ تین پاؤ سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں اسقدر مقوی دماغ ہے کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اسکو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے بعد استعمال پھر وزن کیجئے ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹہ تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ دوا رخساروں کو مثل گلاب کے پھول اور مثل کندن کے درخشاں بنا دیگی یہ نئی دوا نہیں ہے ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر مثل پندرہ سالہ نوجوان کے بنگئے یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے اس سے بہتر مقوی دوا آجتک دنیا میں ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو تو قیمت واپس فہرست دواخانہ مفت منگوائیے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

اکسیر تسہیل ولادت

کی پچھلے دنوں ہمارے خاندان میں ضرورت پیش آئی اور میں نے اسے آزمایا عسر ولادت کی شکل جو تشویش انگیز صورت اختیار کر چکی تھی۔ بفضل خدا حل ہو گئی اس لئے میں سفارش کروں گا۔ کہ اہل حاجت بغیر کسی خدشہ کے اس دوائی سے فائدہ اٹھائیں بہت مفید اور زود اثر تیر بہدف دوائی ہے۔ جس کے لئے ڈاکٹر منظور احمد صاحب مالک شفاخانہ دلپذیر قادیان قابل مبارکباد ہیں جنہوں نے یہ مرکب دوائی تجویز فرمائی دو روپیہ آٹھ آنہ میں جناب موصوف سے منگوائیں قاضی محمد ظہور الدین اکمل قادیان

نقشہ ماحول قادیان تیار ہے

چند دن ہوئے میں نے اعلان کیا تھا۔ کہ میں نے ایک نقشہ ماحول قادیان تیار کیا ہے۔ اب یہ نقشہ چھپ کر آگیا ہے۔ اس نقشہ میں قادیان کے ارد گرد کا دس دس میل تک کا علاقہ دکھایا گیا ہے۔ اور دیہات کی حدود اور اہم راستہ جات اور نہروں کے علاوہ تھانوں اور ذیلوں کے صدر مقام موٹروں کے اڈے اور ڈاک بنگلے اور سکول وغیرہ دکھائے گئے ہیں۔ اور سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ نقشہ میں ہر گاؤں کے متعلق یہ اندراج کیا گیا ہے۔ کہ اس میں کس قوم کی آبادی ہے۔ باوجود بڑی محنت اور خرچ کے قیمت بہت واجبی رکھی گئی ہے یعنی مجلد نقشہ جو کتابی صورت میں تہہ ہو کر جیب میں رکھا جا سکتا ہے۔ اور نقشہ کے نیچے کپڑا لگا ہوا ہے۔ چھ آنے فی نقشہ اور غیر مجلد سادہ نقشہ تین آنے فی نقشہ۔ مرکز احمدیت کے ماحول کے مطالعہ کی خواہش رکھنے والے احباب فوراً طلب فرمائیں۔ یہ نقشہ تبلیغ اور تنظیم اور خرید اراضیات کے کام کے لئے یکساں مفید ہو سکتا ہے محصولڈاک قیمت کے علاوہ ہوگا۔

نوٹ:۔ یہ نقشہ (۱) بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان (۲) سلطان برادرز قادیان۔ اور (۳) جنرل سروس کمپنی قادیان سے مل سکتا ہے

خاکسار:۔ **مرزا بشیر احمد قادیان**

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کا جلد سے جلد مطالعہ کرنے کے لئے **الفضل کا خطبہ نمبر** اڑھائی روپیہ سالانہ میں خرید فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنی نجات کا ذریعہ بغاوت پھیلانا بتایا اور موجودہ نظام حکومت کو اپنے ہاتھوں دفن کرنیکا اعلان کیا۔ موجودہ جنگ میں کسی قسم کی امداد دینے سے لوگوں کو روکا۔ اور تعاون نہ کرنے پر بہت زور دیا۔ اور اعلان کیا کہ ایک مسلمان کو بھی جنگ میں شمولیت کے لئے نہیں جانے دیا جائے گا۔ مگر جب پچھلے دنوں مجلس احرار کے لیڈر اور امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ صاحب پر حکومت نے تشدد کی تحریک کرنیکے الزام میں مقدمہ چلایا۔ تو انہوں نے ہائیکورٹ لاہور میں یہ بیان دیکر اپنی جان بچائی۔ کہ "میں بیس برس سے عدم تشدد کا پرچار کر رہا ہوں۔ ہنگو سے ڈھاکہ تک اور شملہ سے بمبئی تک کروڑوں آدمیوں میں میں نے عدم تشدد کا پرچار کیا۔ لاکھوں کو میں نے اپنا ساتھی بنایا۔ اور عدم تشدد کو میں مذہبی طور پر اپنا فریضہ سمجھتا ہوں۔" (پرتاپ ۷ اپریل ۱۹۴۰ء)

اور اب جبکہ وہ رہائی حاصل کر چکے ہیں۔ ان کی کایا ہی پلٹ گئی ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پچھلے دنوں کی گرفتاری اور پھر ناک رگڑ کر رہائی حاصل کرنے سے انہیں قدر عافیت معلوم ہو گئی ہے۔ چنانچہ انہوں نے جیل سے باہر آتے ہی ملک کے نام جو پہلا پیغام دیا ہے وہ حکومت انگریزی کیساتھ تعاون کا ہے اسی حکومت کے ساتھ جس کے خلاف "پر امن بغاوت" پھیلانا اور جسکے نظام کو درہم برہم کرنا احرار اپنا مذہبی فرض بتاتے تھے۔ چنانچہ انجمن پارک امرتسر کے ایک جلسہ میں جسکی صدارت مولوی عبدالغفار صاحب غزنوی نے کی۔ مولوی عطاء اللہ صاحب نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "لوگوں کو حکومت سے پورا تعاون کرنا چاہیئے۔ اگر حکومت منع کرے کہ پاؤں ملا کر نہ چلیں۔ تو خبردار پاؤں ملا کر نہ چلیں۔ اگر حکومت فوجی وردی یا بیج لگانے سے منع کرے تو آپ لوگوں کو چاہیئے کہ حکومت کے اس حکم کو بھی مانیں۔ حکومت کی مخالفت کرنا غلطی ہے۔"

اسی سلسلہ میں آپ نے کہا "ہندوستان کو بچانے کے لئے ہم کو ہر قسم کی قربانی کرنی چاہیئے۔"

لیڈران احرار کی سابقہ روش اور سابقہ تلقین کے مطابق اگرچہ موجودہ جنگ کے ابتداء میں بعض مقامات پر احرار نے فوجی بھرتی کیخلاف آواز اٹھائی۔ لیکن جب انہیں گرفتار کر کے مقدمہ چلایا گیا تو وہ بھی اپنے بیان پر قائم نہ رہے۔ اور فوجی بھرتی کیخلاف کچھ کہنے سے انکار کر دیا۔ اسکے بعد احرار بالکل خاموش ہو گئے۔ اور اب جبکہ امیر شریعت نے اس خاموشی کو توڑا ہے تو اس طرح کہ حکومت کیساتھ تعاون کرنے اور اسکی مخالفت کی ممانعت کرنے سے توڑا ہے۔ گویا اس پر عمل تو احرار نے پہلے ہی شروع کر دیا تھا اب اس کے متعلق اعلان بھی کر دیا گیا جس کر ایک پوسٹر میں جو آج (۱۳ اگست) قادیان کی گزرگاہوں پر چسپاں نظر آیا۔ "امیر شریعت احرار" کے مذکورہ بالا الفاظ درج کرنے کے بعد لکھا ہے۔ کہ "امید ہے کہ ہمارے احراری دوست مولانا بخاری کے ان خیالات کو اپنا دستور العمل بنا کر حکومت سے پورا تعاون کریں گے۔ تاکہ موجودہ وقت میں امن وسلامتی میں خلل نہ پڑے۔ اور حکومت کامیاب ہو۔"

اگرچہ صحیح اور درست راستہ یہی ہے جو احرار نے اب حکومت کے متعلق اختیار کیا ہے اور یہ وہی راستہ ہے۔ جو جماعت احمدیہ پیش کرتی چلی آرہی ہے لیکن احرار کے سابقہ طرز عمل اور ان کی زمانہ اس کی لاف وگزاف کے پیش نظر احرار کی یہ اتنی بڑی قلابازی ہے۔ جس کی مثال احرار کی شرمناک تاریخ میں بھی نہیں مل سکتی۔ حالانکہ احرار کی ساری زندگی قلابازیاں کھاتے گزری ہے۔

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی وصیت اور جماعتہائے احمدیہ

تلونڈی موسےٰ خان

۴ اگست جماعت احمدیہ تلونڈی موسیٰ خان ضلع گوجرانوالہ نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی درازی عمر وصحت وسلامتی کے لئے دعا کی۔ اور دو بکرے قیمتی ۱۲ روپے چار آنے صدقہ دیئے۔

خاکسار فضل الٰہی خان پریذیڈنٹ

لجنہ اماء اللہ کانٹھ گڑھ

اخبار میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وصیت پڑھ کر جو بے چینی ہوئی وہ بیان سے باہر ہے۔ کانٹھ گڑھ کی لجنہ اماء اللہ نے جلسہ کیا۔ جس میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی درازی عمر کے لئے دعائیں کیں اور بطور صدقہ دو بکرے ذبح کر کے غرباء ومساکین میں گوشت بانٹا۔ اللہ تعالےٰ ہمارے پیارے امام کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔

خاکسار امۃ القیوم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

راولپنڈی

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وصیت پڑھ کر بطور صدقہ دس روپے کی رقم بذریعہ منی آرڈر قادیان روانہ کی۔ تاکہ یہ رقم ناظر صاحب ضیافت دارالشیوخ کے غرباء میں تقسیم کر دیں۔ اور دو بکرے ذبح کر کے غرباء میں گوشت تقسیم کیا گیا۔ خاکسار:۔ محمد شفیع نائب امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی

پاک پٹن

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وصیت پڑھ کر جماعت احمدیہ پاک پٹن کی طرف سے مبلغ ۱۵ روپے برائے صدقہ فراہم کئے گئے۔ اور گزشتہ جمعہ تمام جماعت نے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی درازی عمر کے لئے دعا کی۔ دو بکرے ذبح کر کے گوشت اور بقیہ رقم غرباء میں تقسیم کی گئی۔

خاکسار:۔ انور احمد خان پلیڈر از پاکپٹن

رحیم یار خان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وصیت پڑھ کر احباب جماعت کے قلوب میں جس قدر اضطراب پیدا ہوا وہ بیان سے باہر ہے بیرونی چکوں میں رہنے والے دوستوں کو بھی اس کی اطلاع کر دی گئی۔ تمام دوستوں نے نہایت سوز وگداز کے ساتھ بارگاہ ایزدی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی۔ اور صدقہ کے طور پر چار بکرے ذبح کر کے گوشت غرباء ومساکین میں تقسیم کیا گیا۔ اور کچھ رقم حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھیج دی گئی۔ تاکہ حضور اسے حسب منشاء تقسیم فرمائیں۔

خاکسار۔ عبداللطیف سیکرٹری جماعت احمدیہ رحیم یار خان

۱۵ اگست تک اپنا وعدہ پورا کرنیوالے احباب

تحریک جدید سال ششم کے وعدے ۱۵ اگست ۱۹۴۰ء تک پورے کرنے والے احباب اور اچھا کام کرنے والے کارکنوں کی فہرست ۱۷ اگست ۱۹۴۰ء کی شام کو سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کے لئے پیش کی جائے گی۔ ۱۷ اگست ۱۹۴۰ء کی شام تک دفتر محاسب میں جن کا روپیہ داخل ہو جائے گا۔ ان کے نام بھی اس فہرست میں شامل کر لئے جائیں گے۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ظہور ۱۳۱۹ ہش۔ حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حرم ثانی وحرم رابع حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ آج شام کے قریب بذریعہ کار لاہور سے تشریف لے آئیں۔ حرم ثانی کی طبیعت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ مگر حرم رابع کسی قدر علیل ہیں۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

آج بعد نماز مغرب مسجد دار الفضل میں مولوی قمر الدین صاحب نے ایثار واستقلال پر تقریر کی

کلثوم بیگم صاحبہ زوجہ مولوی عبدالعزیز صاحب بٹیالوی کی جنہوں نے بعمر ۷۶ سال وفات پائی نعش بذریعہ لاری لائی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ایک خطبہ پر ”پیغام“ کا ”علمی تبصرہ“

غیر مبایعین آج کل حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور جماعت احمدیہ کی مخالفت میں بہت شدت اختیار کر رہے ہیں۔ مذہبی یا دُنیوی امور میں اختلاف آراء ہمیشہ سے چلا آتا ہے۔ لیکن کسی صاف اور سیدھی سادی بات کو کھینچ تان کر خواہ مخواہ مخالفت کے لئے وجہ اور گنجائش پیدا کرنا نہایت ناموزون طریق ہے۔ اور معترض کی قلبی کیفیات کا آئینہ دار۔ ”پیغام صلح“ کے مضامین کا مطالعہ کرنے والا ہر شخص اس بات کو تسلیم کرنے پر مجبور ہو گا۔ کہ اہل پیغام کے اعتراضات اکثر اسی قسم کے ہوتے ہیں ؁

۲۶۔ جولائی کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو خطبۂ جمعہ ارشاد فرمایا۔ اس میں جماعت کو عملی میدان میں اور زیادہ سرگرمی دکھانے کی پُرزور تحریک فرمائی۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ

”جماعت کا ایک حصہ منافقوں پر مشتمل ہے۔ اور وُہ ہمیں اس بات پر مجبور کر رہا ہے۔ کہ ہم اسے اپنی جماعت سے خارج کر دیں۔ یا اگر وُہ منافق نہیں تو ایسے کون لوگ ہیں۔ جو ڈنڈے کے محتاج ہیں“

۴ اگست کے ”پیغام“ میں اس خطبہ پر علمی تبصرہ کیا گیا ہے۔ جس میں ”عالم“ اور ”مبصر صاحب“ نے لکھا ہے۔ کہ:۔

”قادیانی دوستوں اور بزرگوں کو اس غلو کی سزا مل رہی ہے۔ جو انہوں نے اختیار کیا۔ اگر یہ بزرگ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی الوصیت اور قائم کردہ نظام کو ملحوظ رکھتے اور ایک فردِ واحد کو مختارِ مطلق نہ بناتے تو آج انہیں شتر مرغ ۔ کودن۔ اور منافق کے خطابات نہ ملتے۔ اور آج انہیں یہ الفاظ نہ سُننے پڑتے“

معلوم نہیں اس مبصر و عالم کا ان الفاظ سے کیا منشا ہے۔ کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ایک فردِ واحد کو واجب الاطاعت نہ سمجھا جائے۔ تو جماعت میں منافق پیدا ہی نہ ہوتے۔ یا یہ کہ وُہ ظاہر نہ ہو سکتے اگر تو مراد یہ ہے۔ کہ واجب الاطاعت خلیفہ نہ ہونے کی صُورت میں منافق پیدا ہی نہ ہوتے۔ تو یہ بات ناممکن اور سنت اللہ کے خلاف ہے۔ کوئی الٰہی سلسلہ ایسا نہیں ہُوا۔ جو منافقین کے گروہ سے خالی رہا ہو۔ اگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایسے بے مثال مزکّی اور عظیم الشان مصلح کے زمانہ میں منافق موجود تھے۔ تو آج کیونکر نہ ہوتے۔ جبکہ یہ زمانہ منافقت اور مداہنت کا ہے۔ ہاں اگر مطلب یہ ہے۔ کہ واجب الاطاعت خلیفہ نہ ہوتا تو یہ لوگ ظاہر نہ ہو سکتے۔ ان کی منافقانہ سرگرمیوں پر پردہ پڑا رہتا۔ اور کوئی ان کے وجود کا ذکر کر کے مخلصین کو ان کی نقصان رساں حرکات سے آگاہ نہ کر سکتا تو یہ جماعت کے لئے کوئی خوبی کی بات نہ ہوتی۔ اور کوئی فائدہ بخش چیز نہ ہوتی بلکہ اسے نقصان پہونچانے اور تباہ کرنے والی بات ہوتی۔ منافقین کی سرگرمیوں سے بے خبری اور عدم آگاہی اس قدر نقصان دِہ ہے۔ کہ دُنیوی معاملات میں بھی اس کے نہایت خطرناک نتائج نکلتے ہیں۔ ناروے۔ ڈنمارک۔ بلجیم۔ ہالینڈ اور فرانس وغیرہ بدنصیب ممالک کا حسرت ناک انجام کیوں ہُوا۔ اس لئے کہ ان ملکوں میں غدار پائے جاتے تھے مگر چونکہ وہاں کوئی ایسا مختارِ مطلق نہ تھا جو یہ الفاظ زبان سے نکال سکتا۔ اور بقول پیغام کے اس عالم و مبصر کے وہاں کے لوگوں کو یہ سزا دینے والا کوئی نہ تھا۔ اس لئے غداروں کی سرگرمیاں اندر ہی اندر جاری رہیں۔ حتےٰ کہ وہ دن آ پہونچا۔ جب ان ملکوں کی اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی۔ پس اگر ”پیغام“ کے یگانۂ روزگار مبصر کے ان الفاظ کا یہی مطلب ہے۔ تو ہمیں یہ کہنا پڑے گا کہ اس نے اپنے عالم اور مبصر ہونے کا کوئی اچھا ثبوت پیش نہیں کیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام کی وصیت اور قائم کردہ نظام کو قائم نہ رکھنے کی بھی ایک ہی کہی۔ ہم تو ”الوصیت“ کا یہی مفہوم سمجھتے ہیں جس پر عامل ہیں۔ اور اس پر خدا تعالےٰ کی فعلی شہادت اور صحابۂ کرام کے طرزِ عمل سے بھی سند پکڑتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ظل تھے۔ اور جماعت احمدیہ صحابہ کی ظل ہے۔ ہم نے دیکھا۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد صحابہ نے ایک شخص کو مختارِ مطلق تسلیم کیا۔ پھر اس کی وفات کے بعد ایک اور کو۔ اور یہ سلسلہ چلتا رہا۔ جب تک خدا تعالےٰ نے چاہا۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے بعد ان لوگوں نے جو اس وقت جماعت کے زعماء اور اکابر سمجھے جاتے تھے۔ جو اہل الرائے کہلاتے تھے۔ اور جن کے افکار جماعت میں قدر و وقعت کی نگاہ سے دیکھے جاتے تھے۔ جماعت کو اسی رستہ پر لگایا۔ جو صحابۂ کرام نے اختیار کیا تھا۔ یعنی حضرت مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ کو مختارِ مطلق خلیفہ تسلیم کیا۔ اور دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کی پُرزور تلقین کی۔ ان لوگوں میں ”پیغام“ کے اس عالم و مبصر“ کے ”حضرت امیر“ مولوی محمد علی صاحب۔ اور دُوسرے اکابر اہل پیغام پیش پیش تھے۔ پس حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد ہم اسی شاہراہ پر بدستور گامزن ہیں جس کا سلسلہ اہلِ پیغام کے اکابر نے صحابہ کے ساتھ جا ملایا تھا۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو ”مختار مطلق“ خلیفہ قبول کیا۔ لیکن یہ لوگ اس رستہ کو چھوڑ کر الگ ہو گئے۔ پس الوصیت کے خلاف ہم نے نہیں کیا۔ بلکہ انہوں نے کیا ؁

باقی رہا۔ سوال یہ کہ اگر ایک شخص کو مختار مطلق نہ بنایا جاتا۔ تو یہ ”سزا“ نہ ملتی یعنی منافقین کا ذکر ان الفاظ میں نہ کیا جاتا۔ لیکن اگر مبصر صاحب حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا سارا فقرہ نقل کر دیتے۔ تو شائد ان پر واضح ہو جاتا۔ کہ الٰہی سلسلوں میں ایسی سزائیں غیر معمولی نہیں۔ جملہ ”ڈنڈے کے محتاج ہیں“ کے ساتھ ہی حضور نے فرمایا۔

”جیسے رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان لوگوں کو سزا دی تھی۔ جو جہاد کے لئے نہیں گئے تھے۔ اسی طرح وُہ بھی چاہتے ہیں۔ کہ انہیں سزا دی جائے۔ اور جبراً ان سے احکام کی تعمیل کرائی جائے“

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تو یہ سزا دینے کا ارادہ ہی ظاہر فرمایا۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم خود یہ سزا دے چکے ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام بھی دیتے رہے ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں۔ کہ:۔

”مجھے معلُوم ہوُا ہے۔ کہ بعض حضرات جماعت میں داخل ہو کر اور اس عاجز سے بیعت کر کے اور عہد توبہ نصُوح کر کے پھر بھی ویسے کج دل ہیں۔ کہ اپنی جماعت کے غریبوں کو بھیڑیوں کی طرح دیکھتے ہیں۔ وُہ مارے تکبّر کے سیدھے منہ سے السلام علیک نہیں کر سکتے۔ چہ جائیکہ خوش خلقی اور ہمدردی سے پیش آئیں۔ اور انہیں سفلہ اور خود غرض اس قدر دیکھتا ہُوں کہ وُہ ادنےٰ ادنےٰ خود غرضی کی بنا پر لڑتے۔ اور ایک دوسرے سے دست بدامن ہوتے ہیں۔ اور ناکارہ باتوں کی وجہ سے ایک دوسرے پر حملہ ہوتا ہے۔ بلکہ بسا اوقات گالیوں تک نوبت پہونچتی ہے اور دلوں میں کینہ پیدا کر لیتے ہیں۔ اور کھانے پینے کی قسموں پر نفسانی بحثیں ہوتی ہیں“ (اشتہار التوائے جلسہ ۲۷ دسمبر ۱۸۹۳ء)

اب ”پیغام“ کے ”عالم و مبصر“ صاحب فرمائیں کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ سے ”شتر مرغ۔ کودن اور منافق کے خطابات“ تو جماعت کو ”اس غلو کی سزا مل رہی ہے جو انہوں نے اختیار کیا“ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان سے جن لوگوں کو ”کج دل بھیڑیوں جیسے۔ متکبر۔ سفلے۔ خود غرض“ کہا گیا

تبلیغ اور تنظیم

قرآن کریم اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشادات سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی مذہبی جماعت ترقی نہیں کر سکتی۔ جب تک کہ وہ ایک ہاتھ پر جمع ہو کر تبلیغ دین میں ہمہ تن معروف نہ ہو جائے لیکن جب کوئی قوم نظام کو خیرباد کہہ دیتی ہے۔ اور تبلیغ جیسے فریضہ کو بھول جاتی ہے۔ تو اس کے افراد انفرادی طور پر دین کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے خواہ لاکھ کوشش کریں۔ کبھی ان کی سعی نتیجہ خیز نہیں ہو سکتی۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک مشہور حدیث ہے۔ جو مسلمانوں میں قریباً زبان زد ہو چکی ہے۔ کہ میری امت پر بھی بنی اسرائیل کے بالکل مشابہ زمانہ آئیگا۔ یہاں تک کہ اگر یہود میں سے کسی نے اپنی ماں کے ساتھ بدکاری کی ہوگی۔ تو میری امت میں سے بھی ایسے لوگ پیدا ہوں گے۔ اور بنی اسرائیل کے تو بہتر فرقے ہو گئے تھے۔ لیکن میری امت تہتر فرقوں میں منقسم ہو جائے گی۔ مگر سوائے ایک فرقہ کے تمام ناری ہوں گے۔ اس پر صحابہ کرام رض نے عرض کیا۔ من ھم یارسول اللہ! یارسول اللہ وہ کون لوگ ہوں گے یعنی اس جماعت کی کیا علامات ہونگی۔ جن سے ہم اس کے صراط مستقیم پر ہونے کا پتہ لگا سکیں۔ فرمایا ما انا علیہ واصحابی یعنی جو کام میں اور میرے صحابہ کر رہے ہیں۔ وہ بھی وہی کام کریں گے۔ وھی الجماعۃ۔ اور جس طرح ہمارا انتظام ہے یعنی ایک جماعت کی صورت میں ہیں۔ اور میرے حکم پر ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار ہیں۔ اسی طرح وُہ بھی ایک جماعت ہوگی۔ جو اپنے امام اور پیشوا کے حکم پر ہر قسم کی قربانی کے مطالبہ پر لبیک کہیں گی۔ (مشکوٰۃ مجتبائی صلا ۲)

یہ حدیث دراصل آیت وآخرین منھم کی تفسیر ہے۔ اس سے پتہ لگتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی ترقی دو امور سے خصوصیت کے ساتھ وابستہ ہے۔ اول تنظیم دوم تبلیغ اور یہ دو کام ایسے ضرور اور اہم ہیں۔ کہ ان کے ازسرنو قیام کے لئے ایک عظیم الشان نبی کی ضرورت پیش آئی اور غیر احمدی اس لئے حقیقی مسلمان کہلانے کے مستحق نہ رہے۔ کہ انہوں نے ان دونوں امور سے تغافل اختیار کر لیا۔ امام ان کا کوئی نہیں۔ اس لئے پراگندہ طبع اور پراگندہ خیال ہیں۔ اور دیگر اقوام کو تبلیغ سے انہیں کوئی واسطہ نہیں۔ بلکہ دوسری قومیں ان میں سے ہزاروں افراد کو مرتد کر کے اپنے اندر شامل کر چکی ہیں اور یہ بالکل بے بس نظر آتے ہیں

پس احمدی جماعت کے کارکنوں کو چاہیئے۔ کہ وُہ یہ دو امر ہمیشہ جماعت کے ذہن نشین کراتے رہیں۔ جب تک ہماری جماعت ایک واجب الاطاعت امام کی آواز پر لبیک کہتی ہوئی تبلیغ دین میں معروف رہے گی۔ دنیا کی کوئی طاقت اسے کمزور نہیں کر سکے گی۔ بلکہ ید اللہ فوق الجماعۃ کے ماتحت خدا تعالےٰ کی تائید ہمیشہ اس کے شامل حال رہے گی۔

احباب غور کر کے دیکھ لیں۔ جس جماعت میں باہمی فساد اور رنجش نظر آئے گی۔ اس کی حقیقی وجہ یہی دو امور ہوں گے۔ یا تو خلیفۂ وقت کے احکام کی خلاف ورزی یا تبلیغ دین میں سستی۔

جس جماعت کی نظر ہر وقت مرکز کی آواز پر رہتی ہے۔ اور اپنے دنیاوی کاموں سے فارغ ہو کر وہ تبلیغ دین میں معروف ہو جاتی ہے۔ باہمی فساد اور عداوت اس کے نزدیک تک نہیں پھٹک سکتے۔ لیکن جو جماعت فارغ اوقات کو بے سود اور لغو باتوں میں ضائع کرتی ہے اس کا نتیجہ یقیناً یہی نکلتا ہے کہ اسمیں پارٹی بازی اور فساد پیدا ہو جاتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ جماعت احمدیہ خدا تعالےٰ کے دین کی اشاعت کے لئے اس زمانہ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک فوج ہے۔ اور فوج کے متعلق آپ جانتے ہیں۔ کہ اسے کبھی بیکار نہیں رہنے دیا جاتا۔ امن کے زمانہ میں بھی پریڈ اور مصنوعی لڑائیوں میں اسے معروف رکھا جاتا ہے۔ تاکہ اس میں سستی اور کسل نہ پیدا ہو۔ لیکن ہماری فوج تو ایسی ہے۔ جو ہر وقت میدان جنگ میں کھڑی ہے۔ اگر یہ سستی کرے۔ تو کس قدر خطرناک نتیجہ نکل سکتا ہے۔

دیکھ لیجئے غیر احمدی مسلمان خواہ ساری عمر نماز نہ پڑھے۔ اسے کوئی کچھ نہیں کہتا لیکن ایک احمدی سے اگر نماز کے بارہ میں ذرا سی بھی سستی ہو جائے۔ تو فوراً وہ مخالفین کے اعتراضات کا نشانہ بن جاتا ہے۔ غیر احمدی ڈاڑھی نہ رکھے۔ تو قطعاً کوئی پروا نہیں کی جاتی۔ لیکن اگر احمدی سے اس معاملہ میں کوتاہی ہو۔ تو لوگ اسے نشانہ اعتراض بناتے ہیں۔ غیر احمدی کو تبلیغ سے قطعاً کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ لیکن اگر کسی مجلس میں احمدی خاموش بیٹھا رہے۔ تو لوگ اسے گونگا احمدی کہنا شروع کر دیتے ہیں۔

غرضکہ جہاں ایک غیر احمدی کے افعال کو کوئی دیکھتا بھی نہیں۔ وہاں ایک احمدی کی ہر نقل و حرکت کو ایک خاص پیمانہ سے ناپا جاتا ہے۔ پھر اس کی کوتاہی کا نقصان محض اس کی ذات کو نہیں پہونچتا۔ بلکہ وہ دوسروں کے لئے بھی ٹھوکر کا موجب بن جاتا ہے۔ اس لئے احمدی احباب کو چاہیئے کہ جہاں وُہ حتی الوسع خلاف شریعت احکام سے بچنے کی کوشش کریں۔ وہاں قرآنی دعا ربنا لا تجعلنا فتنۃ للناس کا بھی کثرت سے ورد رکھا کریں۔ اور اپنے فارغ اوقات کو جو دراصل نہایت ہی قیمتی اوقات ہیں۔ ایک نظام کے ماتحت تبلیغ میں صرف کریں۔

تبلیغ اور تنظیم دو ایسے امور ہیں۔ جو مذہب کا دراصل خلاصہ ہیں۔ جو شخص تبلیغ کرے گا۔ لازماً اسے مذہبی احکام کا پابند رہنا پڑے گا۔ ورنہ دوسروں پر اس کی بات کا کوئی اثر نہیں ہو سکے گا۔ اور جو شخص تنظیم کے ماتحت کام کریگا۔ اس کی معمولی سی سعی بھی رائیگاں نہیں جائیگی بلکہ ایک عظیم الشان محل کی تعمیر میں ایک اینٹ کا کام دے گی۔ مثال کے طور پر دیکھ لیجئے ہماری جماعت کے مبلغ بیرونی ممالک میں تبلیغ کے لئے جاتے ہیں۔ اگر ایک شخص کسی مقام پر صرف ایک سال کام کرتا ہے۔ تو اسے واپس نہیں بلایا جاتا۔ جب تک کہ اس کا قائمقام نہیں بھیج دیا جاتا۔ اس طرح خواہ کتنی نسلیں گزر جائیں۔ پہلے شخص کا کام بے فائدہ ثابت نہیں ہوگا۔ بلکہ بعد میں آنے والے عظیم الشان کام کے لئے بنیاد کا کام دے گا۔

لیکن غیر احمدی مسلمان جن کی کوئی تنظیم نہیں اگر ان کا کوئی ممبر خواہ کسی ملک میں اپنی ساری عمر تبلیغ کرتا رہے۔ چونکہ اس کا کوئی قائمقام نہیں ہوگا۔ جو اس کے کام کو جاری رکھ سکے۔ اس لئے اس کی ساری سعی کچھ عرصہ کے بعد بے کار ثابت ہوگی

علاوہ ازیں تنظیم کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے۔ کہ منظم جماعت کا ایک رعب ہوتا ہے۔ اس کے افراد خواہ کسی مقام پر نہایت ہی قلیل تعداد میں کیوں نہ ہوں۔ ہزاروں لوگوں کو اس کا مقابلہ کرنے کی جرأت نہیں ہوتی۔ کیونکہ ان کے پیچھے ایک طاقت ہوتی ہے۔ جو ہر وقت ان کے لئے پشت پناہ کا کام دیتی ہے گورنمنٹ انگلشیہ کی پولس کو دیکھئے۔ بڑے بڑے شہروں میں جہاں کی آبادی بعض اوقات دو دو چار چار لاکھ ہوتی ہے پولس کے محض چند دستے اپنے قابو میں رکھتے ہیں۔ اس کی وجہ کیا یہ ہوتی ہے کہ وہ شہر کی آبادی سے زیادہ طاقتور ہوتے ہیں۔ نہیں بلکہ شہریوں کو ہر وقت یہ خیال رہتا ہے۔ کہ دراصل یہ چند سپاہی ہم پر حکومت نہیں کر رہے۔ بلکہ ان کے پیچھے ایک زبردست طاقت ہے۔ جو ہر ضرورت کے وقت ان کی امداد کرنے کے لئے کمربستہ ہے۔

یہ تو ایک دنیوی حکومت کی مثال ہے روحانی سلسلے چونکہ مشیت ایزدی کے ماتحت تیار ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کی تنظیم کا اثر دنیاوی نظاموں سے بہت زیادہ پڑتا ہے۔ روحانی فوج کے سپاہی اگر اپنے امام کی پوری پوری اطاعت کریں۔ تو چونکہ خدا تعالےٰ کی تائید بھی ہر وقت ان کے شامل حال ہوگی۔ اس لئے دنیا کا کوئی نظام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مجدد اعظم" میں "مصلح موعود"

(۳)

مجدد اعظم کے صفحہ ۱۶۱ پر ڈاکٹر بشارت احمد صاحب نے یہ سوال اٹھایا ہے۔ کہ وہ بی بی کہاں گئی۔ جس سے وہ لڑکا مصلح موعود تولد ہونے والا تھا۔ اور خود اس کے جواب میں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک خط ۲۰ جون ۱۸۸۶ء نقل کرنے کے بعد یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ حقیقت میں کوئی عورت نہ تھی جس سے نکاح کیا جاسکتا تھا۔ بلکہ وہ ایک پارسا طبع اور نیک سیرت جماعت کا روحانی تمثل تھا جو آپ کو دکھایا گیا (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۶۳ مجدد اعظم) مگر کیا یہ وہی زمانہ نہ تھا جب محمدی بیگم والے معاملہ کے متعلق الہامات شروع ہو چکے تھے یا ہونے والے تھے؟ اگر تھا اور یقیناً تھا۔ تو کیوں نہ سمجھا جائے کہ اس پہلوں والے کشف کا درحقیقت ان الہامات کے ساتھ جو نکاح کے بارہ میں ہو رہے تھے تعلق نہ تھا۔ بلکہ یہ دونوں الگ الگ معاملات تھے۔ صرف قرب زمانہ کی وجہ سے حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دونوں کو یکجا سمجھ کر ایک دوسرے کے طبعی نتیجہ کے طور پر بیان فرما دیا۔

پس تین کو چار کرنے کے معنے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی بیعت نے روز روشن کی طرح واضح کر دئیے۔ اور وہ یہ کہ تین کو چار کرنے والا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرزندان عالی گوہر میں سے وہ اولوالعزم فرزند ہی ہو سکتا ہے۔ جس کے ذریعہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا چوتھا بیٹا صحیح معنوں میں اور مکمل طور پر حضور کا فرزند ہوا۔ اور واقعات بتاتے ہیں کہ یہ خصوصیت صرف حضرت امیر المومنین مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کو ہی حاصل ہے ؎

مالو نہ مالو حضرت دل اختیار ہے
ہم نیک و بد حضور کو سمجھائے جاتے ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مصلح موعود سے متعلق الہامات میں ایک اور بات بھی ہمیں ملتی ہے جسے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اور وہ ذاتی خصوصیات مصلح موعود کی ہیں۔ جنہیں اللہ جلشانہ نے نہایت شرح و بسط کے ساتھ گنوایا ہے مضمون کے اس پہلو پر ڈاکٹر صاحب نے اپنے نقطۂ نظر کو خصوصیت سے نہایت کمزور محسوس کر کے خامہ فرسائی کرنے سے اعراض کیا ہے۔ کیونکہ سلسلہ کے تاریخی واقعات جو ہماری نظروں کے سامنے منصۂ ظہور میں آئے اور ہر روز آتے رہتے ہیں۔ نہایت شدت سے یہ اعلان کر رہے ہیں۔ کہ بشارات میں بیان کردہ مصلح موعود کی جملہ ذاتی خصوصیات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات والاصفات میں کماحقہٗ پائی جاتی ہیں۔ لیکن چونکہ ڈاکٹر صاحب نے مضمون کے اس نہایت ضروری حصہ پر بحث نہیں کی۔ اس لئے فی الحال ہم بھی اسے نہیں چھوتے۔ البتہ اگر ہمارے اس دعوے کا انکار کرنے کی جرأت کی گئی۔ تو ہم انشاء اللہ تعالیٰ ایک ایک خصوصیت کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذات میں پائے جانے کا مفصل ثبوت بہم پہنچانے کا ذمہ لیتے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

خاکسار۔ بشیر احمد خاں وکیل لائلپور

سردار نذر حسین صاحب انسپکٹر بیت المال کیلئے ضروری اعلان

سردار نذر حسین صاحب کی اہلیہ صاحبہ سخت بیمار ہیں۔ اس لئے انہیں فوری طور پر دورہ ملتوی کر کے قادیان آنے کی اجازت دی جاتی ہے جس جماعت میں وہ ٹھہرے ہوئے ہیں اس جماعت کے دوست سردار صاحب کو اطلاع دیدیں۔

ناظر بیت المال قادیان

۱۹۴۱ء کی مردم شماری میں کن امور کو مدنظر رکھا جائیگا

تمام ہندوستان کی آٹھویں مردم شماری میں جو مسٹر ایم ڈبلیو ڈبلیو۔ ایم یٹس سینسس کمشنر کی زیر نگرانی ۱۹۴۱ء کے ابتدائی موسم سرما میں ہوگی۔ ذرائع معاش کے مختلف پہلوؤں مثلاً جزوی دستکاری افراد خاندان کا عملی حصہ کار۔ بے روزگاری تعلیم یافتہ طبقہ کی بے روزگاری۔ فصلی و عارضی بیکاری۔ اور اسطرح کے دوسرے مسائل کی کافی چھان بین کی جائے گی۔ ایک دوسرے سے ربط رکھنے والے پیشوں یا منظم حرفت کے سوال کو حل کرنے کی بھی کوشش کی جائے گی۔

ذرائع معاش کے سوال کے جواب کے سلسلے میں اس طرح کی مبہم اصطلاحات جیسے "ملازمت" "تحریر" یا "مزدوری" ترک کر دئیے جائیں گے۔ مثلاً مزدوری کے بارے میں یہ صراحت کر دی جائے گی۔ کہ یہ مزدوری کاشت یا کوئلہ کی کان۔ یا جوٹ کے کارخانے۔ یا روئی کے کارخانے یا لاکھ کی حرفت یا سٹی کے کام کے سلسلے میں ہے۔ زراعت کے سلسلہ میں اس بات کی کوشش کی جائے گی۔ کہ ان لوگوں میں امتیاز کیا جائے جو خود جوتتے بوتے نہیں ہیں۔ یا جو خود اپنی زمین پر کاشت کرتے ہیں۔ جو لگان کی زمین لے کر کاشت کرتے ہیں۔ اور جو محض کرایہ کے مزدوروں کی حیثیت سے کھیتوں میں کام کرتے ہیں۔ اگر کوئی شخص ان اشیاء کو جنہیں وہ بیچتا ہے خود ہی بناتا ہے۔ تو اس کا اندراج ان اشیاء کے بنانے یا بیچنے والے کی حیثیت سے کیا جائے گا۔

گذشتہ سالوں میں حرفتی معلومات ایک علیحدہ نقشے کے ذریعہ سے حاصل کی جاتی تھیں۔ جو بہت پیچیدہ ہوتا تھا۔ ۱۹۳۱ء میں بہ نظر سہولت وکفایت اس نقشے کو ترک کر دیا گیا۔ اور اس نقشے کی جگہ ایک سوال نے لے لی جو منظم حرفت سے متعلق تھا۔ اس سوال نے جو دقتیں پیدا کیں (خصوصاً متعدد ترجموں کی صورت میں) انہوں نے جوابات کی قدر و قیمت گھٹا دی۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ کفایت کے خیال سے ان جوابات کو نقشہ کی شکل میں نہیں پیش کیا گیا۔ موجودہ سوال کہ اگر تم کسی اور کے ملازم ہو تو اس کا کاروبار کس قسم کا ہے۔ اس ڈھنگ پر اس غرض سے بنایا گیا ہے۔ کہ خود مردم شماری کرنیوالا مفہوم کو زیادہ سے زیادہ سمجھ سکے۔

ایک شادی شدہ عورت کی اولاد کی تعداد معلوم کرنا۔ اور یہ معلوم کرنا۔ کہ اس کی پہلی اولاد کس عمر میں ہوئی تھی۔ شرح افزائش نسل کے اہم مسئلہ کے قریب پہنچا دیتا ہے۔ اس کا پتہ چلانا ہر ملک کے لئے ضروری ہے۔ خصوصاً ایسے ممالک کے لئے جن کی آبادی ایک حال پر قائم ہے یا برابر گھٹ رہی ہے۔ بہرحال یہ سوال ہندوستان جیسے ملک کے لئے بھی کچھ کم ضروری نہیں ہے۔ پچھلی مردم شماری کے موقع پر ایک ایسے سوال کے ذریعہ سے اس قسم کی معلومات حاصل کرنے کی کوشش کی گئی تھی۔ جس کا جواب دینا یا نہ دینا محض خود اختیاری تھا۔ مردم شماری کو اس مقصد کے لئے استعمال کرنے کا صرف ایک ہی قابل اطمینان طریقہ ہو سکتا ہے۔ وہ یہ کہ اس غرض کے لئے چند آسان اور قابل قبول سوالات مردم شماری کی عام اسکیم میں شامل کر لئے جائیں۔ لہٰذا اب یہ سوالات اس ڈھنگ پر بنائے گئے ہیں کہ شوہر یا باپ سے بہ آسانی جوابات حاصل ہو سکیں۔ عورتوں سے اس بارہ میں مطلق کوئی سوال جواب نہ کیا جائے گا۔

تمام سوالات اس اصول پر ترتیب دئیے گئے ہیں۔ کہ خود مردم شماری کرنے والے شخص کے ذہن میں بہ آسانی اتر سکیں۔ اگر وہ خود ان سوالات کو سمجھ سکتا ہے۔ جو دوسروں سے کرتا ہے۔ تو وہ ضرور کسی حد تک اس قابل ہوگا۔ کہ وہ دوسروں سے تسلی بخش اور معقول جواب حاصل کر سکے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

چوہدری والہ

مکرمی نواب الدین صاحب۔ مکرمی مولوی شیر محمد صاحب۔ ماسٹر شاہدین صاحب۔ میاں غلام محمد صاحب آج کل تبلیغ کر رہے ہیں۔ تبلیغی ٹریکٹ اور اشتہارات مناسب موقعوں پر تقسیم کئے جاتے ہیں۔ اس وفد نے تلونڈی جھنگلاں اور موضع بہادر حسین میں بھی تبلیغ کی۔

ادرحمہ

مولوی محمد الدین صاحب مبلغ ہفتہ وار تبلیغی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ہلال پور۔ ادرحمہ اور بھابڑہ کے سب احمدی دوست تبلیغ میں حصہ لیتے رہے۔ قرآن مجید۔ حدیث شریف اور فتح اسلام کا باری باری درس دیا جاتا رہا۔ دو گاؤں کا تبلیغی دورہ کیا گیا دو افراد نے بیعت کی۔ مکرمی ناظر صاحب دعوۃ و تبلیغ نے جماعت کا معائنہ کر کے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

بھدرواہ

مولوی محمد حسین صاحب مبلغ بھدرواہ ریاست جموں تحریر فرماتے ہیں۔ جماعت کی تربیت کے لئے ہر روز صبح کے وقت قرآن مجید کے درس میں اور شام کو کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور الفضل کے مضامین سناتے اور اعتراضات اور سوالات کے جوابات سننے اور لکھانے میں وقت صرف ہوتا ہے۔ دن بھر بازار میں تبلیغی مجلس رہتی ہے تحقیق کے لئے بعض غیر احمدی اصحاب بھی آجاتے ہیں۔ باوجود مخالفت اور بائیکاٹ کے پھر بھی اللہ تعالےٰ کی توفیق سے پیغام حق باقاعدہ پہنچایا جا رہا ہے۔ زیادہ تر تبلیغ غیر مبائع اصحاب میں ہو رہی ہے۔

کھاگل پور

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ بھاگلپور سے تحریر فرماتے ہیں ماہ جولائی میں پانچ شہروں کا تبلیغی دورہ کیا گیا جس کے لئے ۱۲۷ میل سفر کرنا پڑا۔ ایک مقام پر صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر کامیاب مناظرہ ہوا جس سے علاقہ کے غیر احمدی دوستوں پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اور تحقیق میں لگ گئے ہیں ہندو اور مسلمان علاقوں میں یکساں طور پر تبلیغ ہوتی رہی جس جس حلقہ میں دورہ رہا تربیتی درس ہوتے رہے۔ جماعتی تنازعات کا فیصلہ کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتیں پہلے سے زیادہ متحد اور منظم ہیں بعض علاقوں میں مخالفت زوروں پر ہے اور احمدی احباب ان حلقوں میں تکالیف کا نشانہ بنے

تتمہ نتیجہ امتحان کشتی نوح

منعقدہ ۲ ماہ احسان ۱۳۱۹ھ

نام امیدوار	نمبر حاصل کردہ	حلقہ
چوہدری نذیر احمد صاحب	۶۰	نیروبی (برٹش ایسٹ افریقہ)
چوہدری محمد شریف صاحب	۶۵	"
محمد اکرم خان صاحب غوری	۵۲	"
ایک صاحب	۲۱	"
ایک صاحب	۱۷	"
عبد الجبار خان صاحب	۳۳	"
ایک صاحب	۱۶	نیروبی (برٹش ایسٹ افریقہ)
سید عبد القیوم صاحب	۳۳	جمشید پور (بہار)
سید حمید الدین صاحب	۵۷	"
شیخ عبد المجید صاحب	۳۶	"
محمد لطیف صاحب چغتائی	۴۲	"
سید ہمام الدین صاحب	۵۳	"
محمد علی صاحب جماعت نہم	۳۳	"
چوہدری عبد اللہ خان صاحب	۶۹	"
سید ظفر احمد صاحب	۵۰	"
میاں عزیز اللہ صاحب	۳۶	"
مرزا بشیر احمد صاحب چغتائی	۵۰	"
مولوی محمد سلیمان صاحب	۴۲	"
بابا محمد بشیر صاحب چغتائی	۶۲	"
ایک صاحب	۳۰	"
"	۲۴	"
"	۲۲	"

جن اصحاب کا نتیجہ اب تک شائع نہیں ہوا وہ براہ مہربانی مطلع فرمائیں۔
(خاکسار ملک عمر علی بی۔ اے مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ)

بقیہ صفحہ ۵

بقیہ صفحہ ۵

حسب ذیل سوالات ترتیب دیئے گئے ہیں۔ (۱) نام (۲) جنس (۳) نسل قبیلہ۔ ذات (۴) مذہب (۵) شادی شدہ۔ غیر شادی شدہ۔ بیوہ یا مطلقہ۔ (۶) عمر (۷) تعداد اولاد جو اس وقت تک شادی شدہ عورت کے ہوئی ہوں (۸) پہلا بچہ ہونے کے وقت عورت کی عمر کیا تھی؟ (۹) کیا آپ کسی اور کے سہارے مطلقاً یا جزوی حیثیت سے زندگی بسر کرتے ہیں؟ (۱۰) اگر ایسا ہے تو اس شخص کا ذریعہ معاش کیا ہے؟ (۱۱) کیا آپ (الف) تنخواہ دار مددگار (ب) افراد خاندان کو کام پر لگائے ہوئے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو کتنوں کو؟ (۱۲) کیا آپ اس وقت کام سے لگے ہوئے ہیں؟ (۱۳) (صرف ان لوگوں کے لئے جو سوال نمبر ۲ کا جواب نفی میں دیں) کیا آپ کام کی تلاش میں ہیں؟ (جو اس سوال کا جواب اثبات میں دیں ان سے مزید سوال کیا جائے) (۱۴) ذرائع معاش اہمیت کے مطابق ترتیب کے ساتھ (۱۵) ذرائع معاش کے سلسلہ میں صرف ان لوگوں سے جنہوں نے سوال نمبر ۹ کے ماتحت اپنے کو جزوی طور پر دوسروں کا دست نگر بتایا ہے یا جنہوں نے سوال نمبر ۱۴ کے ماتحت معاش کے دوسرے معاون ذرائع بتائے ہیں) کیا معاش کا ذریعہ پورے سال قائم رہتا ہے؟ اگر ایسا نہیں ہے تو سال کے کس حصہ میں قائم رہتا ہے؟ (۱۶) اگر آپ کسی اور کے ملازم ہیں تو وہ دوسرا شخص جس کے آپ ملازم ہیں کیا کاروبار کرتا ہے (۱۷) کیا آپ اس ضلع میں پیدا ہوئے تھے؟ اگر نہیں تو کس ضلع میں؟ (۱۸) مادری زبان؟ (۱۹) دوسری مستعمل ہندوستانی زبانیں؟ (۲۰) کیا آپ پڑھ لکھ سکتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو آپ کون سا رسم الخط استعمال کرتے ہیں؟ (۲۱) آپ نے کہاں تک پڑھا ہے؟ کوئی امتحان جو پاس کیا ہو بتائیے؟ (۲۲) کیا آپ انگریزی پڑھے ہیں۔

نتیجہ ادیب فاضل

امسال قادیان کے تین امیدوار ادیب فاضل کے امتحان میں شامل ہوئے جن میں سے دو کامیاب ہوئے کل نمبر چھ سو تھے۔
(۱) مولوی محمد ابراہیم صاحب ۳۸۰ (۲) حکیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

462

دواخانہ نورالدین رض

بیادگار

حضرت حکیم الامة طبیب شاہی حاجی الحرمین سیدنا نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رض

زیر نگرانی

ابنائے حکیم الامة حضرت خلیفہ اول رض

مدت سے احباب کی طرف سے اس خواہش کا اظہار ہو رہا تھا۔ کہ وہ طبّی فیضان جس کو حضرت والد بزرگوار نے عمر بھر جاری رکھ کر ہزارہا بندگان خدا کو فائدہ پہونچایا تھا اُسے آپ کی وفات کے بعد بھی آپ کی یادگار کے طور پر جاری رکھا جائے، مگر احباب کی یہ خواہش ہماری تعلیمی مصروفیتوں کی وجہ سے اب تک پوری نہ ہو سکی، اب ہم نہایت مسرت کے ساتھ اس امر کا اعلان کرتے ہیں۔ کہ محض اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہم اس قابل ہوئے ہیں۔ کہ اس مبارک مقصد کو پورا کرنے کے لئے آپ کے مبارک نام پر دواخانہ نورالدین رض کی بنیاد رکھیں۔

حضرت حکیم الامة طبیب شاہی سیدنا نورالدین رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی تمام عمر کے مجرّبات کا نچوڑ جس کو اپنی آخری عمر میں حضور نے اپنی قلمی بیاض میں جمع کر دیا تھا۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہمارے پاس بعینہٖ محفوظ ہے، اس بیش بہا خزانہ پر ہم جس قدر بھی فخر کریں کم ہے، اس میں آپ نے تمام چھوٹے بڑے اور پیچیدہ سے پیچیدہ امراض اور ان کے طریق علاج کو بالتفصیل بیان فرمایا ہے، چنانچہ آپ کی بیان فرمودہ ہدایات کی روشنی میں ہم نے ان مجرّبات کو صحیح خالص اور اعلےٰ اجزا کے ساتھ خود اپنی نگرانی میں تیار کرانا شروع کر دیا ہے۔

ظاہر ہے کہ جب تک نسخوں کے اجزا اعلےٰ قسم کے عمدہ اور درست نہ بہم پہونچائے جائیں۔ اور ان کو احتیاط اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹھیک طریقوں سے تیار نہ کیا جائے عمدہ سے عمدہ نسخہ بے اثر ہوتا ہے۔ اس لئے جہاں اس دواخانہ کے پاس حضور کی قلمی بیاض کے بہترین نسخے موجود ہیں وہاں دواؤں کی تیاری کے لئے نہایت محنت اور صرف کثیر سے چن چن کر صحیح خالص اور مؤثر اجزاء خریدے اور فراہم کئے جاتے ہیں۔ اور وہ تمام جڑی بوٹیاں جو عام طور پر بازار میں نہیں ملتیں یا جن کی بجائے عطار اور پنساری غلط چیزیں فروخت کر دیتے ہیں، خاص طور پر کوشش کر کے مہیا کی گئی ہیں۔ اور کسی نسخہ میں اس کے قیمتی اجزاء کے قلیل القیمت بدل نہیں ڈالے جاتے۔ کیونکہ ان قیمتی دواؤں کا جو مخصوص ذاتی اثر ہوتا ہے۔ وہ ان کے بدل اجزاء میں ہرگز نہیں ہوتا۔

پس احباب اپنی تمام طبی ضروریات کے لئے دواخانہ نورالدین رض کو یاد رکھیں۔ اگر کوئی نسخہ تیار کرانا ہو تو بہترین اور اصلی اجزاء سے تیار کر کے بھیجا جائیگا۔ بیماری کی مفصل کیفیت لکھنے پر مناسب نسخہ تجویز کیا جائیگا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے مشہور مجربات جو نہایت احتیاط سے تیار کئے جاتے ہیں مناسب قیمت پر مہیا کئے جائیں گے۔ ذیل میں ہم دواخانہ نورالدین رض کے خاص الخاص مجربات کی مختصر فہرست درج کرتے ہیں۔ ان دواؤں کے نسخہ جات حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کی قلمی بیاض میں سے لئے گئے ہیں۔ لیکن جن خاص مجربات کا ذکر اس فہرست میں کیا گیا ہے ان کے علاوہ دنیائے طب کے تمام مروجہ اور مستعمل مرکبات بھی اس دواخانہ میں نہایت صفائی اور احتیاط کے ساتھ تیار کروائے جاتے ہیں۔ اگر کوئی دوست اپنا نسخہ تیار کرانا چاہیں۔ تو ان کی دوا بھی نہایت احتیاط اور صحیح اجزاء کے ساتھ تیار کی جائے گی۔

آخر میں ہم احباب سے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمارے ارادوں میں برکت دے۔ اور وہ طبی چشمہ فیض جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض کے ذریعہ جاری ہوا تھا دواخانہ نورالدین رض کے ذریعہ روز افزوں ترقی کرے۔

المشتہرین:- ابناء حکیم الامۃ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رض

صندلین

انیمیا یا کمی خون کا بہترین علاج

خون جسم کے پرورش کرنے والے مادوں اور آکسیجن کو جسم کی مختلف ساختوں تک پہونچاتا۔ اور جسم کے فضلات کو مختلف اعضاء کے ذریعہ جسم سے خارج کرتا ہے۔ اور اس میں خون کے سرخ ذرے کام آتے ہیں۔ اور اگر یہ ذرے کم ہوں تو جسمانی ساختوں اور اعضاء کی قوت حیات پر اس کا براہ راست اثر پڑتا ہے۔ صندلین میں وہ تمام اجزاء بکثرت موجود ہیں۔ جن پر خون کی سُرخی کا مدار ہے اور اس طرح صندلین آپ کے خون کو بڑھانے اور صحت کو برقرار رکھنے کے لئے بہترین دوا ہے۔

کمی خون کثرت حیض یا بواسیر سے ہو یا عرصہ تک کی بیماری مثلاً

ملیریا وغیرہ میں مبتلا رہنے سے ان تمام حالات میں صرف صندلین کا استعمال ہی آپ کے لئے مفید ہے۔

صندلین چہرے کے رنگ کو نکھارنے اور صاف کرنے کے لئے بھی اکسیر ہے۔ برسات میں پھوڑے پھنسیوں کے دور کرنے کے لئے بھی اسکے استعمال کی سفارش کی جاتی ہے۔ صندلین اعلےٰ درجہ کی مصفی اور مولد خون دوا ہے۔

قیمت یک صد قرص ایک روپیہ بارہ آنے۔ پچاس قرص ایک روپیہ

اکسیر معدہ

یہ بے ضرر مرکب معدہ کی خاص دوا ہے۔ اس کے استعمال سے معدہ کے نازک نظام پر بڑا تسکین بخش اثر ہوتا ہے۔ جلن۔ پیٹ کا درد۔ باؤ گولہ۔ بدہضمی۔ جی متلانا۔ سستی۔ کمزوری۔ بھوک کم لگنا۔ نفخ۔ کھٹے ڈکار۔ خرابی جگر ان تمام بیماریوں کے لئے اکسیر معدہ کا استعمال مفید ہے۔ بیماری کے بعد یا عام کمزوری۔ کثرت کار یا ثقیل غذاؤں کے زیادہ استعمال سے جب معدہ کمزور ہو گیا ہو۔ تب اس دوا کے استعمال سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور ہاضمہ کی قوت کو تیز کر کے آپ کو اپنی غذا سے زیادہ سے زیادہ قوت حاصل کرنے کے قابل بناتی ہے۔

قیمت یک صد قرص ایک روپیہ بارہ آنے۔ پچاس قرص ایک روپیہ

امراضِ خاص

"الفضل" ایسے مؤقر اخبار میں خاص امراض کی تشریح و تفصیل مشکل ہے۔ ان امراض کی اہمیت کسی توضیح کی محتاج نہیں۔ بہت سے مریض ان کو لاعلاج سمجھ کر مایوس ہو جاتے۔ جو احباب ان میں سے کسی مرض کا شکار ہوں۔ یا ان کے علم میں کوئی دوست اس مرض میں گرفتار ہوں۔ تو وہ اپنے مفصل حالات ہمیں لکھیں۔

حضرت حکیم الامۃ کی خاص قلمی بیاض کے مطابق ادویہ تیار کر کے مناسب قیمت پر ان کی خدمت میں بھیجی جائیں گی۔

غیر معتبر اشتہاری ادویہ خرید کر اپنی صحت اور روپیہ کو برباد نہ کریں۔ بلکہ آج ہی سے دواخانہ نورالدین کی تیار کردہ تیر بہدف ادویہ کا استعمال شروع کر دیں ؛

سیلان الرحم

سیلان الرحم کی شکایت آجکل ہندوستانی عورتوں میں بکثرت پھیل رہی ہے۔ لیکن وہ بے چاری بوجہ شرم وحیا اس کا اظہار نہیں کرتیں۔ اور آخر اپنی قیمتی صحت۔ حقیقی حسن اور نکھار کو برباد کر لیتی ہیں کیونکہ یہ مرض عورتوں کو دیمک کی طرح کھوکھلا کر دیتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ اس کا خمیازہ معصوم اور بے گناہ اولاد کو اٹھانا پڑتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے۔ کہ مرد اپنی دیگر ذمہ واریوں کے علاوہ ایسے امور سے بھی غافل اور بے بہرہ نہ رہیں۔ اور اگر ان کے گھر والوں یا جوان لڑکیوں کی صحت سیلان الرحم یا لیکوریا کی وجہ سے برباد ہو رہی ہو تو فوراً حضرت حکیم الامۃ سیدنا نورالدینؓ کی خاص مجرب دوا

اکسیر سیلان

پھر اسی چشمہ فیض دواخانہ نورالدین رضؓ قادیان سے منگوا کر استعمال کرائیں۔ یہ بے خطا دوا رحم کو قوت دیتی۔ سفید زردی مائل رطوبت کے اخراج کو بند کرتی ہے۔ قیمت تین روپے

سُرمہ مبارک

حکیم الامۃ کی بیاض خاص کا تحفہ

یہ سُرمہ ککروں کو زائل کرتا ہے۔ ککروں کی وجہ سے آنکھوں میں آشوب یا زخم ہو گیا ہو۔ اور بینائی کم ہوتی جاتی ہو۔ تو ان حالتوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah